© rasailojaraid.com

مولانا محمد عبید اللہ عفیف

الاستفتاء

حکیم محمد یوسف صاحب' بازید پور ضلع قصور سے لکھتے ہیں:

۱- جو شخص قرآنِ عزیز غلط پڑھتا ہے، شریعت میں اس کا کیا حکم ہے؟

۲- جاہل اور بے علم امام کے پیچھے عالم شخص کی نماز ہو سکتی ہے یا نہیں؟

۳- ایک امام قرآن مجید کے اعراب وغیرہ کا کوئی خیال نہیں کرتا، اس کے متعلق حکم شرعی کیا ہے؟

الجواب:

اقول وباللہ التوفیق!

۱- اگر کوئی آدمی جان بوجھ کر قرآنِ مجید غلط پڑھتا ہے تو ایسا آدمی سخت مجرم، گناہگار اور واجب التعزیر ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ قرآنِ عزیز ایسے شخص پر لعنت کرتا ہے کیونکہ ایسا شخص تحریفِ لفظی کا مرتکب ہوتا ہے اور تحریفِ لفظی کفر کے مترادف ہے۔ ایسے آدمی کو توبہ کرنی چاہیئے۔ اگر جان بوجھ کر نہیں بلکہ کوئی اور وجہ ہے مثلاً لکنت وغیرہ، تو پھر ایسا شخص مجبور ہے۔ تاہم اسے بھی اپنی بساط تک صحیح کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ اگر وہ اس کوشش میں لگا رہے گا تو ان شاء اللہ اسے کئی گنا ثواب ملے گا۔ خدا توفیق ارزانی فرمائے!

حدیثِ صحیح میں ہے:

"عن ابی ھریرۃ انہ کان یقول کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لم یاذن اللہ لنبی ما اذن لنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یتغنی بالقرآن وقال صاحب لہ یرید یجھر بہ" (صحیح بخاری ص ۷۵۱، ج ۲ باب من لم یتغن بالقرآن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

© rasailojaraid.com